



اُردو (لازمی) ایس ایس سی-II

حصہ اول (کل نمبر: 15)

وقت: 20 منٹ

نوٹ: حصہ اول لازمی ہے۔ اس کے جوابات پر پے پر ہی دیے جائیں گے۔ اس کو پہلے ہمیں منٹ میں مکمل کر کے ناظم مرکز کے حوالے کر دیا جائے۔ کٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں۔ ایڈمنسٹریٹو کا استعمال ممنوع ہے۔

سوال نمبر: دیے گئے الفاظ یعنی الف ب ج د میں سے درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ ہر جزو کا ایک نمبر ہے۔

- (i) سبق ”مرزا محمد سعید“ بلحاظ صنف ادب کیا ہے؟
الف۔ افسانہ ب۔ خاکہ ج۔ مضمون د۔ انشائیہ
- (ii) ایسا منظوم کلام جس میں حضرت محمد ﷺ کی تعریف بیان کی جائے کیا کہلاتا ہے؟
الف۔ حمد ب۔ قصیدہ ج۔ مثنوی د۔ نعت
- (iii) علم بیان کی اصطلاح میں کسی چیز کو خاص وصف کی وجہ سے کسی دوسری چیز کی مانند قرار دیا جائے کیا کہلاتا ہے؟
الف۔ استعارہ ب۔ کنایہ ج۔ تشبیہ د۔ مجاز مرسل
- (iv) سبق ”ملع“ اصناف ادب کے لحاظ سے کیا ہے؟
الف۔ افسانہ ب۔ مضمون ج۔ ناول د۔ خاکہ
- (v) سبق ”چغفل خور“ کے متن کے مطابق چغفل خور کون سا کام جانتا تھا؟
الف۔ لکڑی کا ب۔ معماری کا ج۔ لوہے کا د۔ کھیتی باڑی کا
- (vi) ایسے الفاظ جن کا املا ایک ہو لیکن معنی دو ہوں کیا کہلاتے ہیں؟
الف۔ محاورہ ب۔ ذمعی الفاظ ج۔ متضاد الفاظ د۔ مترادف الفاظ
- (vii) نظم ”میدان کربلا میں گرمی کی شدت“ بلحاظ اصناف ادب کیا ہے؟
الف۔ مرثیہ ب۔ قصیدہ ج۔ شہر آشوب د۔ آزاد نظم
- (viii) نظم ”کسان“ ان میں سے کس شاعر کی تخلیق ہے؟
الف۔ اقبال ب۔ میر انیس ج۔ جوش ملیح آبادی د۔ دلاور وگار
- (ix) ”احمد ہوشیار ہے“ میں ترکیب نحوی کے لحاظ سے ”احمد“ کیا ہے؟
الف۔ خبر ب۔ فعل ناقص ج۔ مبتدا د۔ متعلق خبر
- (x) سبق ”اُردو ادب میں عید الفطر“ ان میں سے کس کا تحریر کردہ ہے؟
الف۔ ڈاکٹر وحید قریشی ب۔ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان ج۔ شاہد احمد دہلوی د۔ مولوی عبدالحق
- (xi) استعارہ کے ارکان کی تعداد ان میں سے کتنی ہے؟
الف۔ دو ب۔ پانچ ج۔ چار د۔ تین
- (xii) غزل کا آخری شعر جس میں شاعر اپنے تخلص استعمال کرے کیا کہلاتا ہے؟
الف۔ مطلع ب۔ مقطع ج۔ حسن مطلع د۔ آخری شعر
- (xiii) نصاب میں دی گئی جگہ مراد آبادی کی غزل کے مطابق روح کو محبت کا مزہ کب ملتا ہے؟
الف۔ دل کی ہمسائیگی میں ب۔ ہجر و فراق میں ج۔ وصال میں د۔ تہائی میں
- (xiv) استنبول کو کس کا گھر کہا جاتا ہے؟
الف۔ مقبروں کا ب۔ کتب خانوں کا ج۔ عجیب گھروں کا د۔ مساجد کا
- (xv) رشید احمد صدیقی نے اپنے مکتوبات کس شہر سے لکھے تھے؟
الف۔ دہلی ب۔ لاہور ج۔ علی گڑھ د۔ لکھنؤ



اُردو (لازمی) - ایس ایس سی - II

10

کل نمبر حصہ دوم اور سوم 60

وقت: 2:40 گھنٹے

نوٹ: حصہ دوم اور سوم صفحات 2-1 پر مشتمل ہے۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ ایکسٹرا شیٹ طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کل نمبر 35)

سوال نمبر ۲: الف: نصابی کتاب کی روشنی میں مندرجہ ذیل میں سے پندرہ (15) اجزاء کے تین سے چار سطروں تک محدود جوابات لکھیں۔ (15x2=30)

- (i) مرزا محمد سعید کس لیے لکھتے تھے؟
- (ii) سلطان نیپو اپنی جدو جہد میں کیوں کامیاب نہ ہو سکا؟
- (iii) پرستان کے بادشاہ نے سیدانی بی کو کس کام کے لیے بلوایا تھا؟
- (iv) میدان نظر کا ہماری تہذیبی اور دینی زندگی سے کیا تعلق ہے؟
- (v) چاندنی چوک میں فقیر کی تقریر کا لٹ لہا ب کیا تھا؟
- (vi) بڑکی سفر کیوں کر رہی تھی؟ (بحوالہ سبق "لمع")
- (vii) چغلی خور کو اپنی بڑی عادت سے کیا نقصان اٹھانا پڑا؟
- (viii) مصنف کے خیال میں اچھا انسان کیسے بنا جا سکتا ہے؟ (بحوالہ سبق نام دیو۔ مانی)
- (ix) "ہلکان ہونا" اور "کانوں کان خبر نہ ہونا" کو اس طرح جملوں میں استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔
- (x) "ارہہ دیانت دار ہے۔" جملے میں مبتدا، خبر اور فعل ناقص کی نشان دہی کریں۔
- (xi) شیخوپورہ سے گزرتے ہوئے علی بخش کو کیا یاد آیا؟
- (xii) استنبول پر مسلمانوں کے پہلے حملے کی خاص بات کیا تھی؟
- (xiii) کون سی دو چیزوں پر محصول وصول نہیں کیا جاتا تھا؟ (بحوالہ "خطوط غالب")
- (xiv) مقطع کی تعریف کریں اور ایک مثال دیں۔
- (xv) شاعری میں میراثیس کی وجہ شہرت کیا ہے؟
- (xvi) استعارہ کی تعریف کریں اور مثال دیں۔
- (xvii) دل کے کنول اور چرانوں میں کیا بنیادی فرق بتایا گیا ہے؟ (بحوالہ غزل۔ ادا جعفری)
- (xviii) قافیہ اور ردیف میں مثالوں سے فرق واضح کریں۔
- (xix) مضمون کی تعریف کریں اور اپنی نصابی کتاب میں شامل اسباق میں سے کسی ایک سبق کی نشان دہی کریں جو مضمون ہو۔

(5)

ب- "اتفاق میں برکت ہے" کے موضوع پر کہانی تحریر کریں۔

حصہ سوم (کل نمبر 25)

سوال نمبر ۳:

(1/2+1/2+4=5)

سبق اور مصنف کا حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک نثر پارے کی تشریح کیجیے:

الف۔ بادل ناخواستہ میں اٹھا اور نیچے گیا۔ شاکر صاحب کے دوست راجہ طالب علی تشریف لائے تھے۔ اُن سے میرا تعارف کرایا گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ تشریف لے گئے اور مجھے بھی فرصت ملی اور میں نے ایک سُو ہو کر لکھنا شروع کیا۔ تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ شبن نے پھر دروازہ کھٹکھٹایا۔ معلوم ہوا کہ میری پھر یاد ہوئی۔ ہمارے میزبان کے کوئی اور دوست آئے ہوئے ہیں اور میں انہیں دکھایا جاؤں گا۔ گویا میں بھی مثل اُس عربی گھوڑے کے تھا جسے میزبان نے حال ہی میں خریدا تھا اور جو ہر دوست کو اصطبل سے منگوا کر دکھایا جاتا تھا۔

ب۔

نظریہ پاکستان کا مقصد پاکستان کو ایک اسلامی اور فلاحی مملکت بنانا ہے۔ ہمیں ایسا کوئی قدم نہیں اٹھانا چاہیے جس کی وجہ سے خدا اور اُس کے رسول ﷺ کے سامنے شرمندہ ہونا پڑے۔ ہمارا جینا اور مرنا پاکستان کے لیے ہونا چاہیے۔ قومی مفاد کے سامنے ذاتی مفاد کو دل سے نکال دینا چاہیے۔ ہر قوم کی گردہ بندی سے بالاتر ہو کر تمام پاکستانیوں کی فلاح و بہبود کی کوشش کرنا نظریہ پاکستان کو فروغ دینا ہے۔ اگر ہم نے نظریہ پاکستان کو پیش نظر رکھا اور اپنی سیرت اور کردار کو اُس کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کی تو دنیا کی دوسری قوموں میں ہمیں امتیاز حاصل ہوگا۔

سوال نمبر ۴:

(1/2+1/2+4=5)

شاعر اور نظم کا حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک نظم پارے کی تشریح کیجیے:

الف۔ رقص تیری خاک کا کتنا نشاط انگیز ہے
ذرہ ذرہ زندگی کے سوز سے لبریز ہے
ہے کوئی ہنگامہ تیری تربت خاموش میں
پل رہی ہے ایک قوم تازہ اس آغوش میں
تازہ انجم کا فضائے آسمان میں ہے ظہور
دیدہ انسان سے نامحرم ہے جن کی موج ٹور

ب۔ اس کی ڈھلوانوں پہ موڑ کا دھڑک جاتا ہے دل
اس کے موڑوں پر لرز جاتے ہیں اکثر باکمال
اس پہ جانے کا کبھی ہوتا ہے جس کو اتفاق
اُس کے لوٹ آنے کا پیدا ہی نہیں ہوتا سوال
سوچتا رہتا ہوں کب میرے وظیفے کی طرح
اس کی بد حالی کا آتا ہے حکومت کو خیال

سوال نمبر ۵:

(1/2+1/2+4=5)

شاعر کا حوالہ دیتے ہوئے مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے دو اشعار کی تشریح کیجیے:

الف۔ یہ وہ راستہ ہے دیار وفا کا
جہاں باد صبر، صبا ہو گئی ہے
ج۔ اک شمع بجھائی تو کئی اور جلا لیں
ہم گردشِ دوراں سے بڑی چال چلے ہیں

ب۔ بات یہ ہے کہ سکونِ دل وحشی کا مقام
کنجِ زنداں بھی نہیں وسعتِ صحرا بھی نہیں

سوال نمبر ۶:

(10)

دیے گئے اشارات کی مدد سے ڈھائی سو سے تین سو الفاظ پر مشتمل کسی ایک موضوع پر مضمون لکھیں:

الف۔ قائد اعظم

- | | | | |
|-------|--------------------------------|------|------------------|
| (i) | تعارف | (ii) | تعلیمی مدارج |
| (iii) | عملی زندگی کا آغاز بحیثیت وکیل | (iv) | سیاست میں شمولیت |
| (v) | پاکستان کے لیے جدوجہد | (vi) | وفات |

ب۔ تعلیم نسواں

- | | | | |
|-------|-------------------------------------|------|--------------------------------------|
| (i) | قرآن وحدیث کی رُو سے تعلیم کی اہمیت | (ii) | خواتین۔ معاشرے کا اہم ستون |
| (iii) | خواتین کی تعلیم کی اہمیت واقادیت | (iv) | ماں تعلیم یافتہ۔ خاندانِ تعلیم یافتہ |
| (v) | تعلیم نسواں کے معاشرتی اثرات | (vi) | تعلیم نسواں کے ملکی ترقی پر اثرات |